آؤ، خود دیکھ لو 26

المسیح کی نئی برادری

al-masīh kī naī birādarī

The New Community of al-Masih

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 26]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is derived from BilliTheCat
https://pixabay.com/vectors/mughal-scene-scenery-india-4676668/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

نئی برادری کی شان پاؤ	2
نئی برادری کے نئے حکم پر چلو	6
نئی برادری کی ٹھوس بنیاد پر کھڑے رہو	7
انجیل، یوحنا 13:31-38	9

ایک شام عیسیٰ مسیح نے دسترخوان سے اُٹھ کر اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو دیئے۔

◄ اِس سے وہ ہمیں کیا سکھانا چاہتا تھا؟

یہ کہ تم سب کو میری خدمت کی ضرورت ہے—پاک صاف کرنے کی خدمت۔ میرا شاگرد بننے کی بس ایک ہی شرط ہے—یہ کہ تم میری یہ خدمت قبول کرو۔ یہ نہ سوچو کہ تم اپنی کوششوں سے پاک صاف ہو سکتے ہو۔ میری خدمت قبول کرو۔ تب ہی تم شیطانی طاقتوں سے محفوظ رہو گے۔ تب ہی تم عدالت کے دن بچ جاؤ گے۔ تب ہی تم خود بھی یہ خدمت کرنا سیکھ جاؤ گے۔ کیونکہ ایک دوسرے کی خدمت میرے گھر والوں کا لاثانی نشان ہے۔

ایک تھا جو مسیح کی یہ خدمت قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھا— یہوداہ۔ نتیجے میں اُس کا دل اندھیرا ہو گیا اور وہ ابلیس کے قبضے میں آ گیا۔ تب وہ چلا گیا تاکہ مسیح کو دشمن کے حوالے کرے۔

اب مسیح نے ایک نیا مضمون چھیڑا۔

◄ کونسا مضمون؟

یہ کہ میری موت اور جی اُٹھنے سے ایک نیا زمانہ شروع ہو گا۔ ایک نئی برادری قائم ہو جائے گی۔ اِس میں تین باتیں اہم ہیں۔پہلی بات،

نئی برادری کی شان پاؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور اللہ نے اُس میں جلال پایا ہے۔ (یوحنا 31:13)

◄ ابنِ آدم کون ہے؟

ابنِ آدم عیسیٰ مسیح ہے جس کے بارے میں دانیال نبی نے صدیوں پہلے رویا دیکھ کر فرمایا تھا کہ

> آسمان کے بادلوں کے ساتھ ساتھ کوئی آ رہا ہے جو ابنِ آدم سا لگ رہا ہے۔ جب قدیم الایام کے قریب پہنچا تو اُس کے حضور لایا گیا۔ اُسے سلطنت، عزت اور بادشاہی دی گئی، اور ہر قوم، اُمّت اور زبان کے افراد نے اُس کی پرستش کی۔ اُس کی حکومت ابدی ہے اور کبھی ختم نہیں ہو گی۔ اُس کی بادشاہی کبھی تباہ نہیں ہو گی۔ (دانیال 7:13-14)

◄ قدیم الایام کون ہے؟

خدا جس کے سامنے ابنِ آدم کو لایا گیا۔ یعنی عیسیٰ مسیح اپنی جان دینے کے بعد جی اُٹھا اور دوبارہ خدا باپ کے حضور آیا۔

◄ کس نے جلال پایا؟

عیسیٰ مسیح اور خدا باپ دونوں نے جلال پایا۔

◄ عیسیٰ مسیح نے کس طرح جلال پایا؟
اپنی جان ہماری خاطر دے کر جی اُٹھنے سے۔
◄ خدا باپ کو کس طرح جلال مل گیا؟
اُس نے ازل سے اپنے فرزند کو اِس دُنیا میں بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ سب کچھ اُس کے منصوبے کے تحت ہوا تھا۔ یوں اُسے اپنے فرزند میں جلال مل گیا۔

یہ کتنا عظیم منصوبہ تھا! اُس کا فرزند اپنی شان و شوکت چھوڑ کر اِس دُنیا میں اُتر آیا تاکہ ناقص انسان کی خاطر اپنی جان دے۔ یہ کیسی گہری محبت تھی! اُس نے ہمیں بچایا، ہم جو اِس لائق نہیں تھے۔

یوحنا کی پوری انجیل اِسی پر زور دیتی ہے: کہ خدا باپ نے اپنے فرزند کے وسیلے سے ایسا کام کیا جو انسان کی عام سوچ سے کہیں دُور ہے۔ انسان اپنے آپ کو بڑا بنانا چاہتا ہے۔ اِس کے برعکس خدا کے فرزند نے آسمانی جلال سے اُتر کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور موت تک تابع رہا۔ اِسی سے اُس نے جلال پایا۔

انسان کو زیادہ تر اپنی ہی فکر رہتی ہے۔ اُس کی محبت کا دائرہ بہت محدود رہتی ہے۔ خدا فرق ہے۔ اُسے ہم سب کی فکر رہتی ہے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ ہم سب جنت کی خوشیوں سے محروم رہ جائیں۔ اِس لئے اُس نے اپنے فرزند کے وسیلے سے ہمیں گناہ اور موت کے پنجے سے چھڑایا۔ اُس کی اِس گہری محبت سے اُس کا لاثانی جلال ظاہر ہوتا ہے۔

لیکن اب دھیان دیں۔ پسِ پردہ عیسیٰ مسیح ایک اَور بات بھی اپنے شاگردوں کو بتانا چاہتا تھا۔ یہ کہ جو مجھ پر ایمان لائے وہ بھی میرے اِس جلال میں شریک ہو جائے گا۔

- ► ایمان دار کیوں اِس جلال میں شریک ہو جائے گا ؟

جو اُس پر ایمان لاتا ہے وہ اُس کا گھر والا بن جاتا ہے۔ اِس سے وہ اُس کے جلال میں بھی شریک ہو جاتا ہے۔

- ► کیا آپ کو یہ شان حاصل ہوئی ہے جو اُس کے گھر والوں کو حاصل ہوتی ہے؟

دوسری بات،

نئی برادری کے نئے حکم پر چلو

عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ تھوڑی دیر بعد مَیں چلا جاؤں گا۔ اور جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں تم نہیں آ سکتے۔

> مَیں تم کو ایک نیا حکم دیتا ہوں، یہ کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ جس طرح مَیں نے تم سے محبت رکھی اُسی طرح تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھو گے تو سب جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ (یوحنا 13:34-35)

◄ ایک دوسرے سے محبت رکھنا نیا حکم نہیں تھا۔ کیا خدا نے پہلے سے اسرائیلیوں کو نہیں بتایا تھا کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو؟

ضرور (دیکھئے توریت، انبیا 19:18)۔

◄ تو پھر اِسے کیوں نیا حکم کہا جاتا ہے؟

اپنی صلیبی موت سے عیسیٰ مسیح نے ایک نئی برادری کی بُنیاد ڈالی۔ اِس برادری کا نشان وہ محبت ہے جو اُس نے خود دُنیا میں اُتر کر انسان کے واسطے اپنی جان دینے سے دکھائی۔

► کیا آپ اِس حکم پر چلتے ہیں؟

تیسری بات،

نئی برادری کی ٹھوس بنیاد پر کھڑے رہو

اب دھیان دیں کہ پطرس نے عیسیٰ مسیح کی بات پر کیا کہا۔ اُس نے پوچھا، "خداوند، آپ کہاں جا رہے ہیں؟"

► یہ سوال کچھ عجیب سا لگتا ہے۔ کیوں؟

ابھی ابھی عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں کو محبت کا نیا حکم دیا تھا، لیکن پطرس نے اِس پر غور ہی نہ کیا۔ اُسے بس اِس کی فکر تھی کہ اُستاد کہیں جا رہا ہے۔

► وہ یہ کیوں جاننا چاہتا تھا؟

پطرس اب تک اپنے آپ کو مسیح کا ایجنٹ سمجھتا تھا۔ اُس کا وزیر جو سب کچھ کنٹرول کرنا چاہتا تھا۔

عیسیٰ مسیح نے جواب دیا، ”جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں تُو میرے پیچھے نہیں آسکتا۔ لیکن بعد میں تُو میرے پیچھے آجائے گا۔“

پطرس نے سوال کیا، ”خداوند، مَیں آپ کے پیچھے ابھی کیوں نہیں جا سکتا؟ مَیں آپ کے لئے اپنی جان تک دینے کو تیار ہوں۔“

لیکن عیسیٰ مسیح نے جواب دیا، ”تُو میرے لئے اپنی جان دینا چاہتا ہے؟ مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین مرتبہ مجھے جاننے سے انکار کر چکا ہو گا۔“

پطرس کو پورا یقین تھا کہ وہ اپنی جان دینے کو تیار تھا۔ لیکن عیسیٰ مسیح کا جواب صاف ہے: تُو میرے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ تیری کوششیں ناکافی ہیں۔

◄ وہ کیوں ناکافی ہیں؟

ہم اپنی طرف سے کچھ نہیں کر سکتے۔ نہ ہم اپنی کوششوں سے جنت میں داخل ہو سکتے ہیں، نہ ثواب کما سکتے ہیں۔ مسیح تو جنت میں

داخل ہونے کا واحد وسیلہ ہے، کیونکہ اُس نے اپنی صلیبی موت سے ہمیں چھٹکارا دیا ہے۔

یہی نئی برادری کی مضبوط بنیاد ہے۔ اگر ہماری ناقص کوششیں اِس برادری کی بنیاد ہوتیں تو یہ بنیاد ناقص ہوتی۔ لیکن نئی برادری کی بنیاد نجات کا وہ کام ہے جو اُس نے ہماری خاطر کیا ہے۔

کیا آپ کو مسیح کی نئی برادری کی شان حاصل ہے؟ کیا اِس برادری کا نیا حکم آپ کو اُبھار رہا ہے؟ کیا آپ کی زندگی اور مستقبل اِسی برادری کی ٹھوس بنیاد پر قائم ہے؟

انجیل، یوحنا 13:31-38

یہوداہ کے چلے جانے کے بعد عیسیٰ نے کہا، "اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور اللہ نے اُس میں جلال پایا ہے۔ ہاں، چونکہ اللہ کو اُس میں جلال مل گیا ہے اِس لئے اللہ اپنے میں فرزند کو جلال دے گا۔ اور وہ یہ جلال فوراً دے گا۔ میرے بچو، مَیں تھوڑی دیر

اَور تمہارے پاس ٹھہروں گا۔ تم مجھے تلاش کروگے، اور جو کچھ مَیں
یہودیوں کو بتا چکا ہوں وہ اب تم کو بھی بتاتا ہوں، جہاں مَیں جا
رہا ہوں وہاں تم نہیں آ سکتے۔ مَیں تم کو ایک نیا حکم دیتا ہوں، یہ
کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔جس طرح مَیں نے تم سے محبت
رکھی اُسی طرح تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اگر تم ایک
دوسرے سے محبت رکھو گے تو سب جان لیں گے کہ تم میرے
شاگرد ہو۔"

پطرس نے پوچھا، "خداوند، آپ کہاں جا رہے ہیں؟"
عیسیٰ نے جواب دیا، "جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں تُو میرے پیچھے
نہیں آسکتا۔ لیکن بعد میں تُو میرے پیچھے آ جائے گا۔"
پطرس نے سوال کیا، "خداوند، مَیں آپ کے پیچھے ابھی کیوں نہیں
جا سکتا؟ مَیں آپ کے لئے اپنی جان تک دینے کو تیار ہوں۔"

لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”تُو میرے لئے اپنی جان دینا چاہتا ہے؟ مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین مرتبہ مجھے جاننے سے انکار کر چکا ہو گا۔

انجیل، یوحنا 13:31-38